



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

کیا جمعہ کے دن غسل کا حکم صرف مردوں کے ساتھ خاص ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا جمعہ کے دن غسل کرنے اور زیب و زینت اختیار کرنے کا حکم مردوں اور عورتوں سب کے لیے ہے؟ جمعہ سے ایک یا دو دن پہلے غسل کر لینے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ احکام مردوں کے لیے خاص ہیں کیونکہ جمعہ میں اسے حاضر ہونا ہے اور اسی سے جمعہ کے دن زیب و زینت کا مطالبہ کیا گیا ہے، یہ احکام عورتوں کے لیے نہیں ہیں لیکن ہر انسان کے لیے واجب ہے کہ وہ جب اپنے بدن پر میل کچیل دیکھے، تو اسے صاف کرے۔ صفائی و ستھرائی کا اختیار کرنا ان مستحسن امور میں سے ہے جنہیں کبھی بھی ترک نہیں کرنا چاہیے۔ جمعہ کے دن سے ایک دن یا دو دن پہلے غسل کرنے کا کوئی فائدہ نہیں کیونکہ اس سلسلہ میں وارد احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ غسل جمعہ کے دن کرنا چاہیے اور اس سے مراد طلوع فجر سے لے کر نماز جمعہ تک کا وقت ہے، لہذا اسی وقت میں غسل کرنا مطلوب ہے۔ ایک یا دو دن پہلے کیا ہوا غسل، جمعہ کے لیے غسل شمار نہ ہوگا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 325